اتحاد ایک نعمت اور عزت وسربلندی کی علامت ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ اتِّحَادَنَا عِزَّةً وَقُوَّةً، وَوَهَبَ وَطَنَنَا هَيْبَةً وَمَنَعَةً، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ الْقَائِلِ: ﴿وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾.

برادرانِ اِیمان، میرے عزیز ساتھیو! کچھ ہی دنوں بعد وطنِ عزیز متحدہ عرب امارات کے ایک یادگار دن کی آمد آمد ہے، ایک ایسے پُر مسرت موقع کی آمد ہے جس کی معطر ہوائیں اور پُر رونق فضائیں ہمارے دل و جاں کو بہت عزیز ہیں، جو ہماری روشن تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے، جس کی قدر و قیمت ہمارے دلوں میں بہت بلند ہے، یہ وہ مسرت کی گھڑیاں ہیں جن میں ہمارے دل خوشی سے جھوم اُٹھتے ہیں، ہمارے معاشرے کے بڑے چھوٹے سبھی افراد اس دن جشن مناتے ہیں، اور ہمارے ملک کا گوشہ گوشہ جگمگا اٹھتا ہے، میرے بھائیو، وہ عظیم اور مبارک دن امارات کے اتحاد کا دن ہے، جس میں بانیانِ اتحاد اس عظیم مقصد کی خاطر یَک دِلی و باہمی پُر خلوص محبت سے سرشار ہوئے، ان کی صفوں میں اتحاد پیدا ہوا، ان کے پاک صاف ارادے اور نیک عزائم یکجا ہوئے، تو اس کے نتیجے میں ایسا اتحاد وجود میں آیا، جس سے ملک کے کونے کونے میں امن و سلامتی کا بول بالا ہوا،

عزت و ترقی کی دولت نصیب ہوئی، اور قوت و استحکام کی نعمتیں حاصل ہوئیں، اس لیے ہمیں چاہیے کہ رب تعالیٰ کی ان عظیم نعمتوں پر بار بار شکر بجا لائیں، اور ان عظیم احسانات پر اس کی حمد و ثناء بیان کریں، کیونکہ یہی ہمارے رب کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ﴾، "اے ایمان والو، اللہ نے جو تم پر انعام فرمایا اس کو یاد کرو"، اسی طرح ہمیں اپنی حکیمانہ قیادت کا بھی شکر ادا کرنا چاہیے، اور ان کی گرانقدر خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاھیے، جنہوں نے وطن کو حاصل ہونے والی کامیابیوں کو سنبھالے رکھا، قومی اثاثوں کی حفاظت کی، اور امارات کے اتحاد و یکجہتی کو مزید مضبوط کیا، اور اسے ترقی وسربلندی کی اعلیٰ مثال بنایا، عزت مآب صدرِ امارات الشیخ محمد بن زاید حفظہ اللہ فرماتے ہیں: کہ یومِ اتحاد کا پر مسرت موقع، ہمارے عزم و حوصلہ میں ایک نئی روح پھونکتا ہے، ہمیں اپنی عظیم تاریخ سے وابستہ رکھتا ہے، اس مبارک دن میں جہاں ہم اپنا پرچم فضاؤں میں لہراتے ہیں، وہیں اپنے وژن اور مقاصد کو بھی آسمان کی بلندیوں تک لے جاتے ہیں.

اللہ کے نیک بندو! اتحاد و یکجہتی ایک قوت ہے، الفت و محبت ایک رحمت ہے، اور انتشار و تفرقہ بازی میں کمزوری اور محرومی ہے، اسی لیے اللہ رب العزت نے ہمیں اتحاد و اتفاق قائم رکھنے کا حکم فرمایا اور تفرقہ بازی اور لڑنے جھگڑنے سے منع فرمایا، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ﴾، "اور اللہ کی رسی کو سب ملکر مضبوطی سے تھامے

رکھو، اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو، اور اللہ نے تم پر جو انعام کیا ہے اسے یاد رکھو کہ ایک وقت تھا جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، پھر اللہ نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا"، اور نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: «إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا -وَذَكَرَ مِنْهَا- وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا»"، بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تین باتوں کو پسند فرماتا ہے، ان میں سے ایک یہ کہ تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو".

میرے بھائیو! ذرا غور فرمائیے کہ قرآن کریم کیسے ہمارے دلوں میں اتحاد و یکجہتی کی بنیادیں مضبوط فرما رہا ہے، چنانچہ جہاں جہاں قرآن نے ہمیں مخاطب کیا ہے تو جمع کے الفاظ کے ساتھ مخاطب کیا ہے، الگ الگ اور واحد کے لفظوں کے ساتھ مخاطب نہیں کیا، چنانچہ آپکو جا بجا قرآن پاک میں یہ الفاظ ملیں گے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ﴾، اے لوگو!، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا﴾، اے ایمان والو!، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے نماز اور زکوٰۃ کے ذریعے ہمیں اپنی اطاعت پر جمع فرمایا، چنانچہ إرشاد فرمایا: ﴿وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ﴾، "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"، تاکہ ہمارے دل ایمان پر متحد رہیں، اور ہماری صفیں نیکی اور بھلائی کی راہوں پر قائم رہیں.

اللہ کے بندو! آج ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہے ہیں کہ ہمارے وطن کی ترقی اور استحکام کی کشتی چیلنجز سے نمٹتے ہوئے اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہے، اپنے راستے کی سرکش موجوں کا سینہ چاک کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی

ہے، اس کا یہ سفر پورے عزم و ثبات کے ساتھ جاری ہے، اس کی منزل بلند مقاصد اور اعلی مراتب سے سرفراز ہونا ہے، چنانچہ یہ سفر ایک دانشمند قیادت کی راہنمائی میں جاری ہے، جس کا راستہ درست اور نگاہ دور اندیش ہے، اور اس کے ہم سفر ایک متحد اور یکجان قوم کے با کمال افراد ہیں، «كَالْبُنْيَانِ، يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا»، جن کی مثال ایک ایسی عمارت کی سی ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے، چنانچہ یہی وجہ ہے کہ حادثات و واقعات میں ان کی قوت ماند نہیں پڑتی، کسی بحران سے ان کے عزم و حوصلے پَست نہیں پڑتے، اور اگر کوئی سختی و مشکل آن پڑے تو ان کی ثابت قدمی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی، اسی لیے اس مبارک اتحاد پر ہمارا یقین اور بھروسہ مزید پختہ ہو جاتا ہے، اپنی حکیمانہ قیادت پر ہمارا فخر و اعزاز اور بڑھ جاتا ہے، اور اپنے وطنِ عزیز کے روشن اور محفوظ مستقبل کے بارے میں ہمارے دلوں میں اطمینان و سکون اور زیادہ ہو جاتا ہے، اور یہی وہ اطمینان و سکون کی دولت ہے جو ہمیں یہ احساس دلاتی ہے، کہ ہم پر اللہ رب العزت کا بے حد فضل و احسان ہے، اور اس کی اَن گنت نعمتیں ہم پر سایہ فگن ہیں، اور رب تعالیٰ کا یہ فرمان ہمارے دل و جان میں تازہ ہو جاتا ہے: ﴿هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ﴾، "وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں سکینت اتار دی، تاکہ ان کے ایمان میں مزید ایمان کا اضافہ ہو".

میرے بھائیو! رب تعالیٰ کی ان نعمتوں کو دوام بخشنے کے لیے، اور دلی سکون و اطمینان کو قائم رکھنے کے لیے، یہ

ضروری ہے کہ ہم اپنی وحدت کی حفاظت کریں، اپنے اتحاد و یکجہتی کو مضبوطی سے تھامے رکھیں، اور یہ تبھی ممکن ہے کہ جب ہم میں سے ہر شخص اتحاد کی اس مضبوط عمارت میں ایک پختہ اینٹ کی طرح جُڑا رہے، اپنے عقل و شعور کو بیدار رکھے، وفاداری اور اپنے نظم و ضبط کا مظاہرہ کرے، اپنی نسل کو بڑھانے کی کوشش کرے، اپنے خاندان کو مضبوط اور مستحکم کرے، اپنے وطن کی ترقی میں اپنی بھرپور جدوجہد شامل کرے، اپنے بچوں کی بھی اِسی نہج پر تربیت کرے، کیونکہ وطن کے استحکام و سربلندی کے لیے انسان اخلاص کے ساتھ جو محنت و کوشش کرتا ہے، وہ اپنا اثر بھی رکھتی ہے اور اپنا پھل بھی دیتی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ﴾، "کہ میں تم سے کسی کا عمل ضائع نہیں کروں گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب آپس میں ایک جیسے ہو".

تو میرے بھائیو! اس طریقے پر چل کر ہمارے اتحاد کی عمارت مضبوط اور مستحکم رہے گی، اپنی قوم کی یکجہتی سے طاقتور رہے گی، اور ان کے باہمی تعاون اور ایک دوسرے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہنے سے سر بلند رہے گی، کیونکہ جب ہاتھ ملتے ہیں تو طاقتور بن کر اُبھرتے ہیں، اور جب بکھرتے ہیں تو ان کی قوت جاتی رہتی ہے، اور وہ کمزور پڑ جاتے ہیں، رب تعالیٰ کے اس فرمان میں غور و فکر کریں: ﴿وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ﴾، "اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے، اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی"، علاوہ ازیں اس سبق آموز نصیحت میں غور کریں کہ

ایک شخص نے اپنے بیٹوں کو لکڑیوں کا ایک گٹھا دیا، انہوں نے مل کر اسے توڑنے کی کوشش کی، مگر اسے توڑ نہ سکے، پھر جب اس شخص نے لکڑیاں الگ الگ کر کے اپنے بیٹوں کو توڑنے کے لیے دیں، تو ہر بیٹے نے ایک ایک لکڑی آسانی سے توڑ دی. تو میرے بھائیو، بالکل اسی طرح قومیں بھی اپنے اتحاد سے طاقتور بنتی ہیں، اور اپنے انتشار سے زوال کا شکار ہوجاتی ہیں.

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

تَأْبَى الرِّمَاحُ إِذَا اجْتَمَعْنَ تَكَسُّرًا وَإِذَا افْتَرَقْنَ تَكَسَّرَتْ آحَادًا

ترجمہ:

جب نیزے مل کر ایک ہوجاتے ہیں، تو ٹوٹنے سے انکار کردیتے ہیں، اور جب جدا جدا ہوجاتے ہیں، تو ایک ایک کر کے سب ٹوٹ جاتے ہیں.

لہٰذا اپنے اتحاد اور باہمی یکجہتی کو مضبوط تَر بنائیں، اپنے وطن کی کامیابیوں اور قومی اثاثوں کی حفاظت کریں، اپنے بچوں کے دلوں میں وطن کی محبت راسخ کریں، اور انہیں اپنے رب کا یہ فرمان سکھائیں: ﴿**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ**﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

أَمَّا بَعْدُ: اتحاد کی نعمت سے وفا کرنے والو! اتحاد ایک ایسی نعمت ہے جس کا شکر ہم پہ واجب ہے، ایک ایسی امانت ہے جس کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے، ایک ایسا عہد ہے جس سے وفا نبھانا ہمارا فرض ہے، اور اس عہد کا تقاضا یہ ہے کہ وطن اور اس کی حکیمانہ قیادت کے ساتھ سچی وفاداری کا مظاہرہ کیا جائے، وطن کی ترقی و استحکام کے لیے پر خلوص محنت اور ثَمَر آوَر کوششیں کی جائیں، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى﴾، "اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو". اسی طرح اتحاد کے حوالے سے ہماری عظیم ذمہ داریوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہم اس اتحاد کے عظیم بانی شیخ زاید رحمہ اللہ کی گرانقدر خدمات کو قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھیں، اُن کے اس فضل واِحسان کو یاد رکھیں، جنہوں نے اس اتحاد کی بنیادیں قائم کیں اور اس کا پرچم بلند کیا، اور وطن عزیز کی خوشحالی اور اس کی تعمیر وترقی کی عمارت قائم کی، شیخ زاید رحمہ اللہ کا مقولہ ہے: ہم نے شروع دن سے ہی یہ جانچ لیا تھا کہ ہماری ترقی اور طاقت کا راز ہمارے اتحاد میں ہے، اس لیے یہ اتحاد میرے دل و جاں میں بستا ہے، اور میرے وجود کا سب سے قیمتی سرمایہ بھی یہی اتحاد ہے، لہذا میں کبھی ایسا سوچ بھی نہیں سکتا کہ اس اتحاد کو نقصان پہنچانے کی کسی کو اجازت دوں، یا اس کے مستقبل کے حوالے سے کوئی کوتاہی یا غفلت برتوں". اسی طرح امارات کے بانی حُکّام نے بھی یہی عظیم کردار ادا کیا، چنانچہ انہوں نے شیخ زاید رحمہ اللہ کے ساتھ مل کر وطن کی عظمت و رِفعت اور اس کی کامیابیوں کی

سنہری تاریخ رقم کی، اور اس اتحاد کی خاطر بڑی بڑی کوششیں اور قربانیاں پیش کیں، اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت عطا فرمائے، اور ان کے قدموں کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے، اور آخر کیوں نہیں، جبکہ اسی کا فرمان عظیم ہے: ﴿إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا﴾، "اگر اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی دیکھے گا، تو تمہیں اس سے بہتر عطا فرمائے گا"، لہٰذا ہماری طرف سے، اور آنے والی نسلوں کی طرف سے بھی، ان کے لیے ہمیشہ وفاداری، شکرگزاری اور احسان مندی کے جذبات قائم رہنے چاہییں، نبی مکرم رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: «لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ»،" جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا".

میرے بھائیو! جس طرح بانیانِ اتحاد نے اپنی حکمت و دانائی سے اس اتحاد کی حفاظت کی، اسی طرح ان کے نیک فرزندوں نے بھی اپنی بہادریوں اور عظیم قربانیوں سے اس اتحاد کو محفوظ رکھا، چنانچہ آج جبکہ ہم یومِ شہید کی جانب بڑھ رہے ہیں، تو اس موقع پر ہم نہایت فخر و اعزاز اور وفاداری کے جذبے کے ساتھ وطنِ عزیز کے ان جانثار سپوتوں کو سلام پیش کرتے ہیں، جنہوں نے وطن کی راہ میں اپنی جانیں قربان کیں، ان شہداءِ وطن کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے خون سے وطن کی مٹی کو سیراب کیا، اور اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے اس کی عزت و وقار کی حفاظت کی.

تو اے رب کریم! شہداءِ وطن کو جنتوں میں بلند درجات عطا فرما، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرما، اور

ہمارے وطن کو ہمیشہ امن وسلامتی کی نعمتوں سے مالا مال فرما۔

وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى وَطَنِنَا سَوَابِغَ نِعَمِكَ، وَتَتَابُعَ كَرَمِكَ، وَزِدِ اتِّحَادَنَا قُوَّةً وَتَلَاحُمًا، وَمُجْتَمَعَنَا أُلْفَةً وَتَرَاحُمًا، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ عِزَّهَا وَنَصْرَهَا، وَاسْتِقْرَارَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَخَيْرَهَا وَرَخَاءَهَا.

اللَّهُمَّ احْفَظِ الشَّيْخ مُحَمَّد بن زَايد رَئِيسَ الدَّوْلَةِ بِحِفْظِكَ، وَكُنْ لَهُ عَوْنًا وَسَنَدًا، وَبَارِكْ فِي عُمْرِهِ وَعَمَلِهِ، اللَّهُمَّ وَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايد، وَالشَّيْخ رَاشِد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.